

پریس ریلیز

بابری مسجد کے حق میں مظاہرے کرنے پر حزب التحریر کے کارکنوں اور سپورٹرز کی گرفتاریاں:

## حسینہ واجد حکومت بنگلادیش میں مشرک بھارت کے مفادات کے خلاف اٹھنے والی آواز کو دبانے کی قابل مذمت کوشش کر رہی ہے

بنگلادیش میں مشرک بھارت کے خلاف اٹھنے والی آواز کو دبانے کے لیے حسینہ واجد حکومت نے گھبراکر 16 نومبر 2019 کو حزب التحریر کے پانچ کارکنوں اور سپورٹرز کو اس وقت گرفتار کر لیا جب وہ اپنے علاقے میں دوستوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ یہ بات یاد رہے کہ 15 نومبر 2019 بروز جمعہ حزب التحریر ولایہ بنگلادیش نے ڈھاکہ اور چٹاگانگ کی کئی مساجد کے باہر مظاہرے اور ریلیاں منعقد کی تھیں۔ یہ مظاہرے اور ریلیاں بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر کے بھارتی 'ہندو تواریحیت اور اس جارحیت کے سامنے حسینہ واجد حکومت کے جھک جانے کے خلاف کیے گئے۔ ان مظاہروں اور ریلیوں کے حوالے سے بینرز پر تحریر تھا: "موجودہ حکومت کو ہٹانا جو کہ بھارتی ہندو تواریحیت کے سامنے مکمل طور پر جھک گئی ہے اور بابری مسجد کی عزت کی بحالی کا واحد حل خلافت راشدہ کا دوبارہ قیام ہے"۔ اس عداوت نے مخلص اور پرامن حزب کے سیاسی کارکنان کی سیاسی سرگرمیوں کو "تباہ کن" قرار دیا جن کا مقصد امت کے خلاف بھارتی ہندو تواریحیت کی سازشوں کو بے نقاب کرنا ہے! اشتعال انگیز امر تو یہ ہے کہ امت اور بابری مسجد کی عزت کی بحالی کے لیے خلافت کے قیام کی دعوت کو "امن و امان کی صورت حال کو خراب" کرنے کی کوشش قرار دیا جائے۔ ان مجرمانہ گرفتاریوں کے ذریعے حسینہ واجد حکومت نے امت کو صاف اور واضح طور پر بتا دیا ہے کہ اس کی حکومت مشرک بھارت کے مفادات کے خلاف کسی بھی قسم کے مظاہروں کو برداشت نہیں کرے گی چاہے وہ مظاہرے پرامن ہی کیوں نہ ہوں۔ اور یہ ہم نے حکومتی غنڈائیگ، جس کو عرف عام میں بنگلادیش چھترا لیگ کہتے ہیں، کے ہاتھوں بی یو ای ٹی کے طالب علم ابرار کے قتل میں دیکھی جس نے فیس بک پر بھارت پر صرف تنقید ہی کی تھی۔

حزب التحریر ایک بار پھر حسینہ واجد حکومت کو یاد دہانی کراتی ہے: یہ سوچنا بھی مت کہ تمہارے حقیر اقدامات لوگوں کی آوازوں کو دبا دیں گے یا یہ کہ حزب التحریر کے بہادر کارکنوں اور سپورٹرز کے ارادوں کو توڑ ڈالیں گے! اب لوگ پہلے سے زیادہ باخبر اور ہوشیار ہو گئے ہیں، تمہارا نقاب ہٹ گیا ہے اور تمہارا عداوت چہرہ بے نقاب ہو چکا ہے۔ حزب التحریر کے اراکین اور شباب اپنے رب، اللہ عزوجل، کے ساتھ کیے گئے عہد سے وفادار رہیں گے اور کفار، مشرکوں اور ان کے وفادار ایجنٹوں کی اس امت اور اس کے دین کے خلاف سازشوں اور عداوتوں کو بے نقاب کرتے رہیں گے۔

ہم حسینہ واجد حکومت کے غنڈوں کو خبردار کرتے ہیں جو سیکورٹی ایجنسیوں میں کام کر رہے ہیں کہ ہوشیار رہو! تم حزب التحریر کے مخلص داعیوں کے خلاف گرفتاریوں اور تشدد کی صورت میں جو جرائم کر رہے ہو ان کا جواب تمہیں ضرور ملے گا۔ یہ صرف وقت کی بات ہے جب حسینہ واجد حکومت کو اس کے جرائم کی سخت سزا ملے گی جس کی وہ مستحق ہے۔ دوسری خلافت راشدہ کے قیام کے ساتھ ہی ظالموں کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے گا اور انہیں سخت سزائیں دی جائیں گی۔ اور یاد رکھو کہ حسینہ واجد حکومت میں خلافت کے داعیوں کو گرفتار اور تشدد کا نشانہ بنا کر تم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی غیض و غضب کو دعوت دے رہے ہو کیونکہ یہ اس کا وعدہ ہے کہ جو بھی اس دنیا میں ایمان والے کو ظلم و ستم سے خوفزدہ کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ یوم آخرت کی خوفناک دہشت کا سامنا کرے گا۔ لہذا تم نے جو گناہ کیے ہیں ان پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے توبہ مانگو اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی پرامن تحریک کی حمایت کرو اور اس کا طریقہ یہ ہے حزب التحریر کے مخلص داعیوں کے خلاف ظالم حسینہ واجد حکومت کے احکامات اس کے منہ پر دے مارو۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، إِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْخُرِیْقِ "جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کیلئے دوزخ کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلائے جانے کا عذاب ہے" (البروج: 10: 85)۔

ولایہ بنگلادیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس